منقطع ہو جاتا ہے۔مگر تین چیزوں کا ثواب جاری رہتا ہے۔ایک صدقہ جاریہ، دوسرا وہ علم جس سے لوگ فائدہ حاصل کریں، تیسرا ولد صالح یدعولہ نیک اولاد جو اس کیلئے دعا کرے۔(مسلم ٤/٢٥٧)

قرآن حکیم میں عبادالرحمن کی یہ دعا منقول ہے کہ:

ربنا هب لنا من ازواجنا وذريتنا قرة اعين واجعلنا للمتقين اماما (فرقان:٧٤)

اے ہمارے رب ہم کو ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیز گار لوگوں کا پیشوا بنا۔

کسی بھی انسان کی آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سکون اسی صورت میں متوقع ہے جب اس کے اہل و عیال نیک ہوں گے۔اور اس کیلئے ضروری ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت عمدہ طریقے سے کی گئی ہو۔اس مادہ پرستی کے دور میں جب کہ انسان مال و زر کی ہوس میں اخلاقی قدریں کھو بیٹھا ہے،اور نسل نو نے بھی ترقی کی دوڑ میں تہذیب و ادب کی حدیں توڑ ڈالیں ہیں اگر والدین سکھ کی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو وہ اپنی اولاد کی تربیت خالص دینی تعلیم کے تحت کریں اسی میں ان کی راحت و شادمانی کا سامان ہے۔

استاذ القراء قاری محمد اسلم وفات پاگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت حزن و ملال سے سنی گئی کہ جمعیت اتحاد القراء اہلحدیث پاکستان کے امیر واستاذ القراء حضرت مولانا قاری محمد اسلم صاحب گوجرانوالہ وفات پا گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بڑی زندہ دل شخصیت تھے بیماری اور پیرانہ سالی کے باوجود دینی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔بہت عرصہ جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں شعبہ حفظ و تجوید میں صدر مدرس کی حیثیت سے خدمات سرانجام دیں۔ان کی ساری زندگی خدمت قرآن میں گزری ان کے ہزاروں شاگرد مختلف مقامات پر خدمت قرآن میں مصروف ہیں۔ان کی نماز جنازہ 16 ستمبر 2003 بروز منگل صبح 10:00 بجے شیخ الحدیث حافظ عبدالمنان نور پوری حفظہ اللہ نے پڑھائی جس میں کثیر تعداد میں علماء کرام، احباب جماعت اور مرحوم کے عقیدت مندوں اور شاگردوں نے شرکت کی۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی بشری لغزشوں سے درگزر فرمائے۔ان کی حسنات کو قبول فرمائے اور ان کے شاگردوں کو ان کیلئے صدقہ جاریہ بنائے آمین۔

ادارہ ترجمان الحدیث مرحوم کے لواحقین سے اظہار ہمدردی کرتے ہوئے دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق فرمائے آمین۔

شان ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی، ایم۔اے

نبی کا پیارا ہے صدیق اکبرؓ
آنکھوں کا تارا ہے صدیق اکبر
رفیق سفر وہ رفیق حضر ہیں
وہ سب سے نیارا ہے صدیق اکبرؓ
امام صحابہ وہ رب کا ولی ہے
نہ علی سے خفا ہے، علی کا ولی ہے
نبی کے غلاموں کے دل کی کلی ہے
وہ عظمت کا تارا ہے صدیق اکبرؓ
پسند انکی رب کو اک اک ادا ہے
آقا پہ وہ جان و دل سے فدا ہے
جو رب کی رضا ہو وہ اس کی رضا ہے
وہ نبی کا دلارا ہے صدیق اکبرؓ
کفر و ضلالت میں دنیا تھی کھوئی
ظلم و جہالات میں بستی تھی سوئی
نہ رشد و ہدایت کو ملتی تھی ڈھوئی
چمکتا روشن ستارا ہے صدیق اکبرؓ
جب اسلام کا نام جانے نہ کوئی
نبوت و رسالت کو مانے نہ کوئی
رشتہ قرابت پہچانے نہ کوئی
بنا تب سہارا ہے صدیق اکبرؓ
شقاوت میں اپنے پرائے ہوئے سب
عداوت کو دل میں بٹھائے ہوئے سب
تھے قتل نبی کو آئے ہوئے
میدان میں اتارا ہے صدیق اکبرؓ
اک صیغے سے نبی نے پکارا تجھے
ساری دنیا سے نبی ہے پیارا تجھے
شب ہجرت چنا ہے سہارا تجھے
لاتحزن اشارہ ہے صدیق اکبرؓ
صداقت، شرافت، شناخت ہے انکی
امانت و دیانت ضمانت ہے انکی
قیادت سیادت، خلافت ہے انکی
طاہر ہمارا ہے صدیق اکبرؓ